روزنامہ
رحمان ایکسپریس دہلی
दैनिक रहमान एक्सप्रेस
E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com
Daily REHMAN EXPRESS

THURSDAY, 13 MARC, 2025 | Vol. :8 Issue:222 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 قیمت: 2 | صفحات: 8 | جمعرات، ۱۳، مارچ ،2025ء مطابق، ۱۲ر رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

# سنبھل جامع مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ وروغن کی اجازت

## الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی کمیٹی کو مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ وروغن اور روشنیوں کی تنصیب کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ یہ کام ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کیا جائے

الہ آباد: الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی کمیٹی کو مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ وروغن کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے کمیٹی کی درخواست کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ رنگ و روغن صرف بیرونی دیواروں تک محدود رہے۔ مزید برآں، عدالت نے کہا ہے کہ بیرونی دیواروں پر روشنیوں کی تنصیب بھی کی جاسکتی ہے، بشرطیکہ یہ کام کسی بھی ڈھانچے کونقصان پہنچائے بغیر کیا جائے۔

مسجد کمیٹی نے رنگ و روغن کی اجازت کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بینچ نے ایک ہفتے کے اندر اس کام کو مکمل کرنے کا حکم دیا اور بھارتی آثار قدیمہ سروے (اے ایس آئی) کو اس کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔

یہ حکم اس بنیاد پر دیا گیا ہے کہ مسجد کی بیرونی دیواروں کا حسن بڑھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی ساختی تبدیلی نہ کی جائے یا کسی تاریخی ڈھانچے کونقصان نہ پہنچے۔

اس سے قبل، الہ آباد ہائی کورٹ نے مسجد کی رنگ و روغن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا اور صرف صفائی کی اجازت دی تھی۔ مسجد کمیٹی کی درخواست پر، عدالت نے اے ایس آئی سے رپورٹ طلب کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ موجودہ حالت میں رنگ و روغن کی ضرورت نہیں ہے۔

## مختصر خبریں

### وائی ایس آرکانگریس پارٹی کمزور طبقات کی آواز بنے گی: جگن

حیدرآباد 12 مارچ (یو این آئی) وائی ایس آر کانگریس پارٹی (وائی ایس آر پی) کمزور طبقات کی آواز بنے گی، پارٹی صدر اور آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی جدوجہد اور ناانصافی کے خلاف لڑائی سے وجود میں آئی۔ بدھ کے روز پارٹی دفتر میں منعقدہ یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وائی ایس جگن موہن ریڈی نے کہا کہ پچھلے 15 سالوں میں پارٹی 10 سال تک اپوزیشن میں رہی اور عوام کی آواز بنی رہی۔ یہ پارٹی عوام کے مسائل کو اپنا مسئلہ سمجھ کر ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ پارٹی کے صدر نے کارکنوں کا پورے سفر میں ساتھ دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی یوم تاسیس کے ساتھ ساتھ حکومت کی جانب سے فیس باز ادائیگی کی رقم کلیسٹر کرنے کے خلاف بھی احتجاج کر رہی ہے، جس سے طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پارٹی کے قیام کے 15 سال میں سے 10 سال اپوزیشن میں گزارتے ہوئے حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کیا گیا۔ اپوزیشن میں بیٹھنا کوئی نئی بات نہیں، اور آئندہ الیکشن میں ہم دوبارہ اقتدار میں واپس آئیں گے۔ انہوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ موجودہ مخلوط حکومت کو ودیا دیوینا اور ودیا ساتھی کی مد میں پچھلے دو سالوں کی رقم، جو کہ تقریباً 100.7 کروڑ روپے بنتی ہے، ادا کرنی ہے لیکن وہ اسے نظرانداز کر رہی ہے۔ حکومت نے صرف 600.2 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

# ممتا بنرجی کو لندن دورے کیلئے مرکزی حکومت نے اجازت دیدی

کلکتہ 12 مارچ (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مرکزی حکومت نے لندن جانے کی اجازت دے دی ہے۔ ممتا سات روزہ دورے پر دبئی کے راستے لندن جانے والی ہیں۔ وہ 22 مارچ کو روانہ ہوں گی۔ مرکز نے اس دورے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کی اطلاع بدھ کی دوپہر نوبنو کو دی گئی۔ ممتا بنرجی کا لندن میں سات دنوں کا شیڈول ہے۔ انہیں آکسفورڈ یونیورسٹی نے مدعو کیا ہے۔ وہ وہاں طلباء اور محققین سے خطاب کریں گی۔ ثقافت، تاریخ سے لے کر سیاحت تک۔ مختلف شعبوں میں مغربی بنگال کی ترقی، کنیا شری، ممتا جیسے سماجی منصوبے پر آکسفورڈ میں وہ بات کری گی۔ ممتا بنرجی لندن میں ایک صنعتی میٹنگ میں بھی شرکت کریں گی۔ نو بنو ذرائع کے مطابق مغربی بنگال میں صنعت کے لیے سازگار ماحول ہے، وزیر اعلیٰ میٹنگ میں صنعت سے متعلق حکومت کی پالیسی پیش کریں گی۔ اس کا مقصد صنعت کاروں اور تجارتی نمائندوں کو مغربی بنگال میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کرنا ہے۔ یہ سرمایہ کاری دورہ لندن کا بنیادی مقصد بھی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے ممتا بنرجی مغربی بنگال کی کاروبار دوست پالیسیوں پر زور دے سکتی ہیں۔ وہ 29 مارچ کو کلکتہ واپس آئیں گی۔ غیر ملکی دوروں کے لیے عام طور پر وزرائے اعلیٰ کو مرکز سے اجازت درکار ہوتی ہے۔ دو روزہ عالمی بنگلہ تجارتی کانفرنس فروری کے مہینے میں ہی بنگال میں منعقد ہوئی تھی۔ حکومت کے مطابق کانفرنس کافی کامیاب تھا۔ اس مرتبہ ان کی کامیابیوں سے لندن کے آرٹ میلے میں کامیابی کی توقع ہے۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے وہ ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری پر زور دینا چاہتی ہیں۔ اس سے قبل، انہوں نے 2023 میں اسپین کا دورہ کیا تھا تاکہ بنگال میں صنعت میں سرمایہ کاری کی جاسکے۔ صنعتی اجلاس بھی دبئی میں ہوا تھا۔ لیکن صرف سرمایہ کاری ہی نہیں، مغربی بنگال کے ساتھ برطانیہ کے ثقافتی اور تاریخی تعلقات ممتا کے دورہ لندن پر حاوی رہے گا۔ اس تعلق کو مضبوط بنانا وزیر اعلیٰ کے مقاصد میں سے ایک ہے۔ کلکتہ اور لندن کے درمیان ماضی میں قریبی تجارتی اور ثقافتی تعلقات تھے۔ بہت سے لوگوں کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دورے سے اسے ایک نئی جہت مل سکتی ہے۔

# دہلی میں پر امن انتخابات کا مغربی بنگال کے حالات سے موازنہ پر راجیہ سبھا میں ہنگامہ

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) ریلوے کی وزارت کے کام کاج پر راجیہ سبھا میں بدھ کو بحث کے دوران اس وقت ہنگامہ ہوا جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سمیک بھٹاچاریہ نے دہلی میں انتخابات کے پر امن انعقاد کا حوالہ دیتے ہوئے مغربی بنگال میں انتخابات کے دوران تشدد کے واقعات کا معاملہ اٹھایا۔ اپوزیشن ترنمول کانگریس کے ارکان نے ان کی باتوں پر احتجاج کیا اور اسے نظام کے خلاف قرار دیتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ مغربی بنگال کی نمائندگی کرنے والے مسٹر بھٹاچاریہ بحث میں پہلے اسپیکر تھے۔ اپنے خطاب کے آخری لمحات میں انہوں نے دہلی میں اسمبلی انتخابات کے دوران مجموعی طور پر امن کے برعکس ترنمول کانگریس کی حکومت والے مغربی بنگال میں پرتشدد ماحول کا حوالہ دینا شروع کر دیا۔ اپوزیشن بالخصوص ترنمول کانگریس کے ارکان نے ان کے بیان پر ہنگامہ شروع کر دیا۔ قائد ایوان جے پی نڈا نے بیچ سے اپنے رکن کا تحفظ مانگا اور کہا کہ ان کی پارٹی کے اسپیکر کا وقت بڑھایا جائے۔ بی جے پی کے رکن نے مغربی بنگال میں انتخابات کے دوران اپوزیشن جماعتوں کے حامیوں اور کارکنوں پر بڑے پیمانے پر مظالم اور ہلاکتوں کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں دہلی کے انتخابات ہوئے، کسی کا قتل نہیں ہوا، کسی کا گھر نہیں گرایا گیا، لیکن اسی ملک میں مغربی بنگال بھی ہے جہاں انتخابات کے دوران لوگوں کو قتل کیا گیا، مکانات گرائے گئے، آتش زنی کی گئی اور بلڈوزر کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف بی جے پی کے لوگوں کے ساتھ نہیں بلکہ کانگریس کے لوگوں کے ساتھ بھی ہوا ہے۔ کانگریس کے آٹھ کارکن مارے گئے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے قافلے پر پتھراؤ کیا گیا۔ انہیں سرکٹ ہاؤس نہیں دیا گیا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، مسٹر بھٹاچاریہ نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے قومی صدر وہاں جاکر ریاست میں انتخابی تشدد میں اپنی جانیں گنوانے والے 83 کارکنوں کا ترپن کیا تھا۔ شور شرابے کے درمیان کچھ اپوزیشن ارکان نے پوائنٹ آف آرڈر بھی اٹھایا۔ پریزائیڈنگ آفیسر سنگیتا یادو نے مشتعل ارکان سے پرسکون رہنے کی اپیل کی، لیکن مسٹر بھٹاچاریہ کا بیان ختم ہونے تک ہنگامہ جاری رہا۔

# ہولی سے قبل یوگی نے 86.1 کروڑ کنبوں کو دیا تحفہ

لکھنؤ: 12 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہولی سے ٹھیک پہلے بدھ کو وزیر اعظم اجولا اسکیم کے تحت ریاست کے 86.1 کروڑ مستحق کنبوں کو گیس سلنڈر ریفل کے لئے 1890 کروڑ روپئے کی سبسڈی تقسیم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسکیم کا آغاز لوک بھون آڈیٹوریم میں بٹن دبا کر کیا۔ اس دوران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریاست کے سبھی اضلاع کے انچارج وزراء نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے گیس کنکشن کے لیے رشوت دینا پڑتی تھی، اب یہ سہولت ملک کے 10 کروڑ خاندانوں کو مفت فراہم کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہولی اور دیوالی پر گیس سلنڈر بھی مفت دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہولی اور رمضان ایک ساتھ ہیں، اس لیے تمام لوگوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اجولا اسکیم 2016 میں شروع کی گئی تھی جس کے تحت ملک بھر میں 10 کروڑ خاندانوں کو مفت ایل پی جی کنکشن ملے تھے۔ اتر پردیش میں تقریباً 2 کروڑ لوگوں نے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2021 کے انتخابات میں ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اگر 2022 میں ہم حکومت بناتے ہیں تو ہولی اور دیوالی پر مفت گیس سلنڈر دیں گے۔ تب سے یہ اسکیم ہر سال چل رہی ہے تاکہ لوگ تہوار اور تقریبات اچھی طرح منا سکیں۔ اس بار ہولی اور رمضان دونوں ایک ساتھ ہیں، اس لیے سب کو اس کا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے گیس کنکشن کے لیے 25 سے 30 ہزار روپے رشوت دینا پڑتی تھی اور تہواروں میں بھی سلنڈر دستیاب نہیں ہوتے تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ سکیم غریب ماؤں کو دھواں سے بچانے کے لیے شروع کی گئی ہے اور اس میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوپی میں 80 ہزار راشن ڈیلر 3 کروڑ 60 لاکھ راشن کارڈ ہولڈروں کے ذریعے 15 کروڑ لوگوں میں مفت راشن تقسیم کر رہے ہیں۔ 2017 میں ای پی او ایس مشینوں کے ذریعے راشن کی تقسیم میں شفافیت لائی گئی، جس سے بلیک مارکیٹنگ بند ہوئی۔ جب کووڈ کے دور میں لوگ مشکل میں تھے، تب سے لے کر اب تک مسلسل پانچ سال ہو چکے ہیں کہ ملک کے 80 کروڑ اور یوپی میں 15 کروڑ لوگوں کو ہر ماہ مفت راشن دیا جا رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ حکومت غریبوں، کسانوں اور بیٹیوں کی بہبود کے لیے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اب تک ریاست میں 22 لاکھ بیٹیوں کو تعلیم کے لیے 25 ہزار روپے کی امدادی جا رہی ہے، جبکہ 4 لاکھ بیٹیوں کی شادی وزیر اعلیٰ کی اجتماعی شادی کی اسکیم کے تحت کرائی گئی ہے۔ اپریل سے بیٹیوں کی شادی کے لیے ایک لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی۔ بورڈ کے امتحانات کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ہونہار بیٹیوں کو اسکوٹی فراہم کی جائے گی۔

# بی جے پی سب سے بڑی زمین مافیا ہے: اکھلیش

لکھنؤ: 12 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ زمین مافیاؤں اور مجرمین کو تحفظ دے رہی بی جے پی سب سے بڑی زمین مافیا پارٹی ہے۔ یادو نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ پوری ریاست میں بی جے پی کے تحفظ میں مافیاؤں کی دہشت ہے۔ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے بی جے پی کے لوگ غریبوں کو ہراساں کر جگہ جگہ زمینوں پر زبردستی رجسٹری کرا کے قبضے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دوران ایودھیا سمیت کئی اضلاع میں ہوئی زمینوں کی رجسٹریاں دیکھ لی جائے تو پوری پول کھل جائے گی۔ اب تو حد ہوگئی کہ فوج کے سابق افسر کی اراضی پر بھی زمین مافیا قبضہ کر رہے ہیں۔ مخالفت کرنے پر مارپیٹ کرتے ہیں، دھمکیاں دیتے ہیں۔ امن و امان کی اس سے بری تصویر کیا ہوسکتی ہے کہ لینڈ مافیا نے ایک ریٹائرڈ فوجی بریگیڈیئر کی زمین پر قبضہ کرلیا اور جب اس نے احتجاج کیا تو اس پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ متاثرین کو انصاف نہیں مل رہا۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں امن و امان تباہ ہو گیا ہے۔ قتل، ڈکیتی، عصمت دری اور زمینوں پر قبضے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تنازعہ کی وجہ سے ریاست میں آئے روز قتل کی وارداتیں رونما ہو رہی ہیں۔ حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے تحت ہر ضلع میں لینڈ مافیا تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں غنڈوں کے ذریعہ اس طرح کے واقعات ہو رہے ہیں۔ حکومت کے تحفظ میں بڑے پیمانے پر زمین کی ہیرا پھیری ہو رہی ہے۔ زمینوں پر ناجائز قبضے ہیں۔ ایودھیا سمیت کئی جگہوں پر، حکومت خود غریب کسانوں سے اونے پونے داموں زمینیں چھین کر اپنے من پسند لوگوں کو دے رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کی زمینوں پر قبضے کی پالیسی سے غریب اور کسان پریشان ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحفظ میں پوری ریاست میں انارکی پھیلی ہوئی ہے۔ حکومت کے دباؤ پر پولیس انتظامیہ غریبوں اور بے بسوں کی بات نہیں سن رہی۔ بی جے پی کے کام کاج اور پالیسیوں کے خلاف عوام میں غصہ بڑھ رہا ہے۔ غریبوں کی آہیں اور مصائب 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے اقتدار کے گھمنڈ کو پوری طرح ختم کر دیں گے۔

# پی ایم وکاس اقلیتی برادریوں کی ترقی پر مرکوز

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) اقلیتی امور کی وزارت نے پردھان منتری وراثت کا سموردھن (پی ایم وکاس) شروع کیا ہے جو وزارت کی ایک اہم اسکیم ہے جس میں پانچ سابقہ اسکیموں مثلاً 'سیکھو اور کماؤ'، 'نئی منزل'، 'نئی روشنی'، 'ہماری دھروہر' اور 'یو ایس ٹی ٹی اے ڈی' کو ہم آہنگ کیا جاتا ہے اور مہارت کی ترقی کے ذریعے چھ مطلع شدہ اقلیتی برادریوں کی ترقی پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ بیداری مہم چھ مرکزی نامزد اقلیتی برادریوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے وزارت کی تشہیر سمیت ترقیاتی اسکیموں کی تحقیق/مطالعہ، نگرانی اور تشخیص کی اسکیم کے تحت چلائی جاتی ہے۔ حکومت نے ملک بھر میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، ایف ایم چینلوں کے ذریعے اقلیتوں کے لیے فلاحی اسکیموں کے بارے میں بیداری پھیلانے کے لیے ملٹی میڈیا مہم چلائی ہے۔ وزارت کی مختلف اسکیموں/ پروگراموں پر جیبی کتابچے اور پمفلٹ ہندی، انگریزی، اردو اور دیگر علاقائی زبانوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔

# ہم پابندیوں کے فیصلوں کے حق میں کبھی نہیں رہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 12 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر عائد پابندی کے بارے میں کہا ہے کہ وہ کبھی بھی ان فیصلوں کے حق میں نہیں رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ پابندی کس بنیاد پر لگادی گئی ہے میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا ہوں کیونکہ یہ منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے پانچویں ایڈیشن کی اختتامی تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: یہ (پابندی) کن بنیادوں پر لگادی گئی ہے، میں نہیں جانتا ہوں، یہ چیزیں منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں اور جس اعلیٰ جنس کی بنیاد پر ایسا کیا گیا وہ بھی ہمارے ساتھ شیئر نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا: اصولی طور پر ہم ان فیصلوں کے حق میں کبھی نہیں رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا: اگر دیکھا جائے تو جب سے میر واعظ صاحب خانہ نظر بند نہیں ہیں تب سے انہوں کوئی غلط بات نہیں کی ہے۔

# سنبھل: ہولی کے روز جلوس والے راستے پر موجود شاہی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ڈھانپنے کا فیصلہ

نئی دہلی: اتر پردیش کے سنبھل واقع شاہی جامع مسجد سے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان ہولی کے مدنظر انتظامیہ نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ایس پی شریش چندر نے کہا کہ سنبھل میں ہولی کے روز جلوس والے راستے پر موجود شاہی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ شاہی جامع مسجد کے پچھلے حصے کو ڈھانپا جائے گا جہاں سے جلوس نکلے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولی کے دن نکلنے والے جلوس کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ہولی کے دن 2 جلوس نکالے جائیں گے۔ پہلا جلوس صبح 8 بجے سے 11 بجے تک اور دوسرا جلوس 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک نکلے گا۔ جمعہ کی نماز کے وقت سے متعلق جو تنازعہ جاری ہے، اس کے حوالے سے ایس پی نے کہا کہ ''نماز جلوس سے پہلے یا بعد میں ادا کی جائے گی، جلوس کے دوران نہیں۔ باہری لوگوں کو شاہی جامع مسجد میں نماز کی اجازت نہیں ہوگی۔'' سنبھل تھانے میں بدھ (12 مارچ) کو ہولی کے دن نکلنے والے جلوس سے متعلق دونوں طبقہ سے منسلک لوگوں کی ایک امن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ امن میٹنگ میں آپسی رضامندی سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ جلوس کے راستے میں آنے والی 10 مساجد کو کسی چیز سے ڈھانپ دیا جائے گا۔ وہاں جمعہ کی نماز یا تو جلوس گزرنے سے پہلے ہوگی یا پھر بعد میں۔ ہولی سے قبل یوپی پولیس کے ذریعہ کچھ اہم ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تہواروں کے دوران کوئی نئی روایت شروع نہ ہونے دی جائے۔ تمام تہوار روایتی انداز میں منائے جائیں۔ سماج دشمن عناصر کی پہلے سے نشاندہی کر کے ان کے خلاف موثر انسدادی کارروائی کی جائے۔ گزشتہ سالوں میں ہولی سے منسلک تنازعات اور معاملات کا جائزہ لے کر اس کے مطابق موثر انسدادی کارروائی کی جائے۔ دریں اثنا سنبھل کے سلسلے میں یوپی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک پروگرام میں کہا کہ ''سنبھل ایک سچائی ہے۔ میں یوگی ہوں اور ہر فرقہ اور ہر مذہب کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن کوئی جبراً کسی جگہ پر قبضہ کرے اور کسی کے عقیدہ کو ختم کرے، یہ ناقابل قبول ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''سنبھل میں 68 زیارت گاہیں تھیں اور ہم اب تک صرف 18 ہی دریافت کر پائے ہیں۔ سنبھل میں 56 سال بعد شیو مندر میں جلابھشیک کیا گیا۔''